



محبّت

امام علي بن ابي طالب عليهما السلام

اهمیّت و اثرات

محبت امام

علی بن ابی طالب

علیہما السلام

اہمیت واثرات

نام کتاب : محبت امام علی بن ابی طالب علیہما السلام

اہمیت و اثرات

ترتیب و پیشکش : ایسوی ایشن آف امام محمدی علیہ السلام

سنه طباعت : ماه رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ، مئی ۱۹۷۹ء

## اہمیت واثرات

امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب علیہما السلام کی محبت و ولایت دین مقدس اسلام کا وہ اساسی رکن ہے جس پر اسلام اور اس کی تمام تعلیمات کی عمارت استوار ہے۔ یہ محبت و ولایت علی بن ابی طالب علیہ السلام خدا نے فرض کی ہے، حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمائی ہے، ملائکہ نے گواہی دی ہے، اصحاب باوفا نے اس کو دل سے لگایا ہے۔ یہی محبت و ولایت ایمان کی تکمیل، تمام اعمال کی قبولیت، مغفرت گناہ، تخفیف حساب، دخول جنت اور برآٹ از جہنم کا سبب ہے۔ اس میں خدا اور رسول کی خوشنودی ہے جس کا دل اس محبت و ولایت سے خالی ہے وہ دنیا کا امیر ترین آدمی ہونے کے باوجود آخرت میں فقیر ترین ہے اس کا ٹھکانا جہنم کے علاوہ کہیں اور نہیں ہے۔ ذیل میں یحیوب الدین، قائد غراجمیین امیر المؤمنین حضرت امام علی بن ابی طالب علیہ السلام کی محبت و ولایت کے تعلق سے چند باتیں حضرت آیۃ اللہ آقا محمد ری شہری دام ظله العالی کی مرتب کردہ کتاب ”موسوعۃ الامام علی بن ابی طالب علیہما السلام فی الکتاب والسنۃ والتاریخ“ کی گیارہوں جلد سے بطور اختصار صرف اس امید میں نقل کر رہے ہیں۔ یہ چند بے بضاعت سطریں شب اول قمر کی روشنی اور دیگر مراحل قیامت میں حضرت

امام امیر المؤمنین علیہ السلام کی ادنی سے ادنی نظر عنایت کا سبب ہو سکیں جس پر ذرا سی بھی ان کی نظر عنایت ہو گئی وہ کامیاب ہو گیا۔

فضائل و مناقب اہل بیت علیہم السلام اور خاص کر حضرت علی بن ابی طالب علیہما السلام کے بارے میں یہ چند روایتیں شیخ بزرگوار جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ کی معتبر کتابوں سے نقل کر رہے ہیں تاکہ اندازہ ہو جائے ولایت اہل بیت علیہم السلام کس قدر اہم ہے۔ اس میں ذرا سی کوتاہی ابدی بد نجتی اور دردناک عذاب کا سبب ہے۔

۱۔ جناب عبداللہ بن عباس کی روایت ہے۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب میں معراج کے سفر میں ساتویں آسمان پر لے جایا گیا پھر وہاں سے سدرۃ المنشیٰ تک گیا سدرہ سے نور کے جواب تک گیا اللہ جل جلالہ نے مجھے آواز دی۔

اے محمد! تم میرے بندہ ہو میں تمہارا رب ہوں پس میرے لئے خصوص کرو اور پس میری عبادت کرو، مجھ پر بھروسہ کرو۔ میں تمہارے بندہ، حبیب رسول اور نبی ہونے سے راضی ہوں۔

تمہارے بھائی کی خلافت اور دروازہ ہونے سے راضی ہوں، وہ میرے بندوں پر میری جحت ہیں، میری مخلوقات کے امام ہیں انہیں کی بناء پر میرے اولیاء میرے دشمنوں سے پہچانے جاتے ہیں۔ انہیں کی بنا پر شیطان کا گروہ میرے گروہ سے جدا ہوتا ہے انھیں کی بنا پر میرا دین قائم

ہوتا ہے، میرے حدود کی حفاظت ہوتی ہے۔ میرے احکام نافذ ہوتے ہیں۔ آپ کی بنا پر ان کی بنا پر اور ان کے امام فرزندوں کی بنا پر میں اپنے بندوں اور کنیزوں پر حرم کرتا ہوں۔

تمہارے قائم کے ذریعہ اپنی زمین کو تسبیح (سبحان اللہ) تہلیل (لا الہ الا اللہ) تقدیس (سبوح و قدوس) تکبیر (اللہ اکبر) تمجید (الحمد للہ) سے آباد کروں گا ان کے ذریعہ اپنی زمین کو اپنے دشمنوں سے پاک کروں گا اور اپنے اولیاء کو اس کا اوارث قرار دوں گا۔ ان کے ذریعہ کافروں کی باتوں کو پستی عطا کروں گا اور اپنے کلمہ کو سر بلند کروں گا۔ ان کی بنا پر اپنے علم سے اپنے بندوں اور شہروں کو زندوں کروں گا، اپنی مشیت سے ان کے لئے خزانوں اور ذخیروں کو ظاہر کروں گا۔ اپنے ارادہ سے ان کو اپنے اسرار و رموز سے آشنا کروں گا۔ اپنے فرشتوں سے ان کی تائید کروں گا تاکہ میرا دین نافذ ہو سکے۔ دین سر بلند ہو وہ حقیقتہ میرے ولی ہیں اور صحیح معنوی میں میرے بندوں کے مہدی ہیں۔<sup>۱</sup>

۲۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا:

اے علی تم مسلمین کے امام ہو امیر المؤمنین ہو، روشن پیشانی والوں کے رہنماء ہو، میرے بعد خدا کی تمام مخلوقات پر جنت خدا ہو، اوصیاء کے سردار ہو اور سردار انبیاء کے وصی ہو۔

<sup>۱</sup>۔ (امالی شیخ صدوق ۳۷)

اے علی جب معراج میں میں ساتویں آسمان پر گیا اور وہاں سدرہ  
امنتھی گیا وہاں سے حجاب نور تک گیا خداوند عزوجل اپنی مناجات سے  
مجھے عزت بخشی اور مجھ سے فرمایا۔ اے محمد  
میں نے عرض کیا۔ میرے رب لبیک و سعدیک تو پاک ہے تو بزرگ  
و برتر ہے۔

اللہ نے فرمایا: یقیناً علی میرے اولیاء کے امام ہیں، میرے اطاعت  
گزاروں کا نور ہیں میرا وہ کلمہ ہیں جو میں نے پڑھیز گاروں کیلئے لازم  
و ضروری قرار دیا ہے جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی  
کی، یہ بشارت آپ علی کو دیں۔

حضرت علی علیہ السلام نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول کیا میری قدر اس  
قدر ہے کہ میرا ذکر وہاں ہوتا ہے۔

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں یا علی اپنے رب کا شکر ادا کرو۔  
حضرت علی علیہ السلام اس عظیم نعمت پر فوراً سجدہ شکر میں سجدہ ریزہ  
ہو گئے۔

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا علی سراٹھاؤ، اے علی یقیناً اللہ  
تمہاری بنا پر فرشتوں پر مبارکت کرتا ہے۔ ۱

۲۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آباء و اجداد کے  
ذریعہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت نقل فرمائی ہے آنحضرت

۱۔ (امالی شیخ صدوق ر ۳۷۵)

نے فرمایا:

میرے بعد امام بارہ ہیں ان کے اول علی ابن ابی طالب اور ان کے آخری القائم ہیں۔ یہ حضرات میرے جانشین ہیں، میرے اوصیاء ہیں، میرے اولیاء ہیں، میرے بعد میری امت پر خدا کی چمیتیں ہیں۔ جوان کا اقرار کرے گا وہ مونم اور جوان کا رکرے وہ کافر ہے۔<sup>۱</sup>

۲۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آبا و اجداد سے یہ روایت نقل فرمائی ہے حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

اے علی قیامت کے دن تم کو ایک نور کے ناقہ پر لا یا جائے گا تمہارے سر پر ایک تاج ہو گا جس کے چار رکن ہوں گے ہر رکن پر یہ تین سطرين مکتب ہوں گی۔ لا الہ الا اللہ، محمد رسول اللہ، علی ولی اللہ۔ تم کو جنت کی سنجیاں دی جائیں گی، تمہارے لئے ایک کرسی لائی جائیگی جو عزت و شرافت کی کرسی ہو گی تو اس پر جلوہ افروز ہو گے۔ پھر اول و آخر کے تمام لوگوں کو ایک میدان میں جمع کیا جائے گا۔ تم اپنے شیعوں کو جنت میں بھیجو گے اور اپنے دشمنوں کو جہنم میں۔ تم جنت و دوزخ کو تقسیم کرنے والے ہو جس نے تمہاری ولایت کو قبول کیا وہ کامیاب ہوا اور جس نے تم سے دشمنی کی وہ نقصان میں رہا۔ اس دن تم خدا کے امین ہو اور خدا کی واضح حجت ہو۔<sup>۲</sup>

۱۔ (کمال الدین ۲۵۹)

۲۔ (معانی الاخبار، ۱-۱۳۲)

## (۱) محبت علی بن ابی طالب علیہما السلام کی اہمیت

### ۱۔ محبت علیؑ محبت خدا

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم : علیؑ کے بارے میں خدا نے مجھ سے عہد لیا ہے میں نے عرض کیا۔ خدا یا بیان کر۔ آواز آئی۔ سنو۔ عرض کیا جی سن رہا ہوں۔ خدا نے فرمایا: علیؑ پر چم ہدایت ہیں، میرے اولیاء کے امام ہیں، میرے اطاعت گذاروں کا نور ہیں، وہ کلمہ ہیں جو میں نے پڑھیز گاروں کیلئے لازم قرار دیا ہے جس نے ان سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ آپ علیؑ کو یہ بشارت دیدیں۔<sup>۱</sup>

(۲) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم : جس نے ان سے (علیؑ) سے محبت کی اس نے یقیناً خدا سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے خدا سے بغض رکھا۔<sup>۲</sup>

### ۲۔ محبت علیؑ۔ محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

(۳) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم : جس نے علیؑ سے محبت کی اس نے مجھ

۱۔ حلیۃ الاولیاء: ۱، المناقب لابن الغازی: ۲۹/۳۶، تاریخ دمشق: ۲۹/۳۲، کتاب عن ابی برزة و موسیٰ ۲۷۰ عن ابی جعفر و عرب بن علی الامالی للطبوی: ۵/۳۲۳، و موسیٰ ۵۰۰/۳۲۳، و موسیٰ ۳۵۳/۳۳۳، تاویل الآیات الظاہرۃ: ۲/۵۹۶، و الشاشۃ الاخیرۃ عن غالب الحججی من (علی رأیہ احمدی) بشارۃ المصطفیٰ: ۱۱۹، عن عمر بن علی، شرح الاخبارات: ۱/۱۲۳، و الشمشۃ الاخیرۃ عن الامام الباقر عن آبائہ علیہم السلام علیہ السلام و راجع لبقین: ۲۹۱/۱۰۳۔

۲۔ الفضائل لابن شاذان: ۱۱۳، عن ابی ذر المقداد و سلمان عن الامام علی علیہ السلام۔

سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی اس نے خدا سے محبت کی اور جس نے علی سے بعض رکھا اس نے مجھ سے بعض رکھا اور جس نے مجھ سے بعض رکھا اس نے اللہ سے بعض رکھا۔

(۴) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم: یا علی وہ شخص جھوٹا ہے جو یہ خیال کرتا ہے کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور تمھارا بعض دل میں رکھتا ہے۔<sup>۲</sup>

علی سے بعض رکھنے والا کبھی بھی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت نہیں کر سکتا ہے۔

### ۳۔ علی کی محبت واجب ہے

(۵) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم: جنگ خندق کے دن جناب جبرئیل امین نازل ہوئے اور کہنے لگے: یقیناً آپ کے رب نے آپ کو سلام کہا ہے اور آپ سے فرماتا ہے: میں نے علی کی محبت و مودت اہل آسمان اور

۱- لمحة الکبیر: ۱/۹۳۷ عن ابی رافع: بشارة المصطفیٰ: عن عمار بن یاسر و فیہ (احب) بدل (احبہ) فی الموضع  
الثانی، شرح الاخبار: ۱/۱۲۵ عن ام سلمة و فیہ (ومن سب علیاً فتقى کی و من سنتی فتقى سب اللہ) بدل (ومن  
البغضه۔۔۔) تفسیر فرات: ۱/۲۰۵ عن الامام زین العابدین علیہ السلام عن حمودہ و راجح ص ۵۹۸۔۔۔

۲- تاریخ دمشق: ۲/۲۶۸/۸۷۴ عن ابی سعید الخزرجی و ایضاً ص ۲۶۸، کفایۃ الطالب: ۲۰۵ کلاماً عن ام سلمة،  
البدایہ والہمیۃ: ۷/۳۵۵ عن ام سلمة و جابر و ابی سعید: الکافی: ۲/۲۷، مشکاة الانوار: ۲/۲۹۱، کلاماً عن  
محزم عن الامام الصادق عنة الحصال: ۳۱/۵۵۵ عن عمار بن واثلة و ص ۷۵۷ روا عن مکوی و کلاماً عن الامام علی عنہ،  
الامالی للصدوق: ۲۲۱/۳۲۲، بشارة المصطفیٰ: ۲۰، الامالی للطوی: ۳۲۹/۳۲۶، و الشاشۃ الاخرۃ عن ابی الحمراء خادم  
ائمه علی علیہ السلام و ص ۱۲۵۱/۲۰۳ عن انس، الحسن: ۱/۲۳۹، عن جابر عن الامام الباقر، مائیہ محقیۃ: ۳۳/۸۳  
عن زید بن علی عن ابی عین الامام الحسین عن الامام علی و کلامہ عنہ، المناقب لابن شہر آشوب: ۳/۲۰۵ عن ام سلمة و انس  
المناقب للکوفی: ۲/۲۷۳/۹۷۲ عن ابی طاہر عن ابی عین جده، شرح الاخبار: ۱/۱۵۳/۹۸ عن ابی رافع۔۔۔

اہل زمین پر واجب کی ہے۔ ان کی محبت میں کسی ایک کو چھوٹ نہیں ہے۔ آپ اپنی امت کو ان کی محبت کا حکم دیں۔ توجس نے ان سے محبت کی میں اپنی محبت اور آپ کی محبت کی بنا پر اس کو دوست رکھوں گا اور جس نے ان سے بعض رکھاتوں میں اپنے اور آپ سے بعض رکھنے کی کی بنا پر اس سے بعض رکھوں گا۔<sup>۱</sup>

انسان علی سے محبت کرے گا خدا اور رسول اس سے محبت کریں گے اور جو علی سے بعض رکھے گا خدا اور رسول اس سے بعض رکھیں گے۔ محبت خدا اور رسول سے بڑھ کر کوئی سعادت نہیں ہے اور ان کے بعض سے بڑی کوئی شقاوت و بد نجتی نہیں ہے۔

(۶) حضرت رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہٗ وَسَلَّمَ: اے میرے صحابیوں علیٰ سے میری محبت کے تعلق سے مجھ پر اعتراض نہ کرو۔ میرا علی سے محبت کرنا خدا کے حکم سے ہے۔ خدا نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں علی سے محبت کروں اور یہ بتا دوں کہ۔ یا علی جس نے تم سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی اس نے خدا سے محبت کی۔ جو خدا سے محبت کرتا ہے خدا اس سے محبت کرتا ہے اور خدا کیلئے یہ سزاوار ہے کہ وہ علی کے چاہئے والوں کو جنت میں جگہ دے۔ یا علی جس نے تم سے بعض رکھا اس نے مجھ سے بعض رکھا اور جس نے مجھ سے بعض رکھا اس نے خدا سے بعض رکھا

<sup>۱</sup> تاویل الآیات الظاہرۃ: ۲۶۹/۲۷ عن سلمان الغاری وراجع الفضائل لابن شاذان: ۱۲۵۔

اور جو خدا سے بغض رکھتا ہے خدا اس سے بغض رکھتا ہے اور خدا کیلئے سزاوار ہے کہ اس کو قیامت میں وہاں کھڑا کرے جہاں اپنے دشمنوں کو کھڑا کرے گا اور خدا ان لوگوں سے کوئی بھی بدله، جرمانہ، فدیہ ہرگز قبول نہیں کرے گا۔<sup>۱</sup>

علیؑ سے محبت کرنے والے کا انجام جنت اور بغض رکھنے والا کا ٹھکانہ بس جہنم ہے۔

### ۳۔ محبت علیؑ عبادت ہے

(۷) حضرت رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ سَلَّمَ نے فرمایا: علیؑ کی محبت عبادت ہے خداوند عالم کسی بھی بندہ کے اعمال کو علیؑ کی ولایت اور ان کے دشمنوں سے برآت کے بغیر قبول نہیں کرے گا۔<sup>۲</sup>

(۸) حضرت رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ سَلَّمَ نے فرمایا: علیؑ بن ابی طالب علیہما السلام کی ولایت خدا کی ولایت ہے اور ان کی محبت خدا کی عبادت ہے۔<sup>۳</sup>  
یہ وہ عبادت ہے جو کسی وقت، جگہ، زمان و مکان سے مخصوص نہیں ہے۔

### ۵۔ حضرت علیؑ کی محبت نعمت ہے

(۹) حضرت رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ سَلَّمَ نے فرمایا: علیؑ کی محبت نعمت ہے اور ان

۱۔ تفسیر فرات: ۵۹۸/۶۰۷ عن سلمان الفارسی دراج الفضائل لابن شاذان: ۱۲۳۔

۲۔ ارشاد القلوب: ۲۰۹۔

۳۔ بشارۃ المصطفی: ۱۶، وص ۱۵۳، روضۃ الوعظین: ۱۱۳ کلخا عن ابن عباس۔

کی پیروی فضیلت ہے۔<sup>۱</sup>

## ۶۔ حضرت علیؑ کی محبت خدا کی مضبوط رسمی ہے

(۱۰) حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس مضبوط ترین رسم سے متسک ہونا چاہتا ہے جو بھی ٹوٹے گئے نہیں اس کیلئے ضروری ہے کہ میرے بھائی اور میرے وصی علی بن ابی طالب علیہما السلام کی ولایت سے متسک ہو کیونکہ جو بھی علیؑ سے محبت کرے گا ان کی ولایت کو تسلیم کرے گا وہ اس کو ہلاک ہونے نہیں دیے گے اور جو کوئی ان سے بعض و عناد رکھے گا وہ کبھی نجات یافتہ نہیں ہوگا۔<sup>۲</sup>

## ۷۔ حضرت علیؑ کی محبت سب سے بہترین عمل

(۱۱) بنی ہاشم کے آزاد کردہ غلام ابی علقمه کا بیان ہے۔ حضرت رسول خدا ﷺ نے ہمارے ساتھ صحیح کی نماز پڑھی اس کے بعد ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے میرے صحابیوں میں نے خواب میں اپنے چچا جناب حمزہ بن عبدالمطلب اور اپنے بھائی جعفر بن ابی طالب کو دیکھا۔ ان کے ہاتھوں میں بیر کا ایک طبق تھا۔ دونوں نے اسے تناول فرمایا پھر وہ بیر کا طبق انگور میں تبدیل ہو گیا اس سے بھی انھوں نے تناول فرمایا پھر وہ انگور کا طبق تازہ کھجور میں تبدیل ہو گیا اس سے بھی ان لوگوں نے تناول

۱۔ الامانی للصدوقی ۱۳/۵۸ عن سلمة بن قيس، روضۃ الاوعظین: ۱۲۳، بخار الانوار: ۱/۳۹: ۷/۳۷۔

۲۔ معانی الاخبار: ۱/۳۲۸، مائیہ مقتدیہ: ۹۳ و فیروزی (علی بن ابی طالب) وکلام عن ابن عباس۔

فرمایا۔ میں ان کے قریب گیا اور عرض کیا۔ میرے والدین آپ پر قربان۔ آپ لوگوں نے کس عمل کو سب سے افضل و برتر پایا۔ ان دونوں نے جواب دیا۔ ہمارے آبا و اجداد آپ پر قربان، آپ پر صلوuat بھیجننا، پانی پلانا اور علی بن ابی طالب کی محبت کو سب سے افضل و برتر عمل پایا۔<sup>۱</sup>

## ۸۔ محبت علیؑ عنوان نامہ اعمال مومن

(۱۲) حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا: مومن کے نامہ اعمال کا عنوان محبت علی بن ابی طالب علیہما السلام ہے۔<sup>۲</sup>

## (۱۳) محبت علی بن ابی طالب علیہما السلام کے اثرات

### ۹۔ ہدایت

(۱۴) حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس نے علیؑ سے محبت کی وہ ہدایت یافتہ ہو گیا اور جس نے ان سے بغض رکھا وہ سرکش ہو گیا۔<sup>۳</sup>

## ۱۰۔ امن و امان و ایمان

(۱۵) حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو علیؑ کی زندگی میں یا ان

۱۔ المناقب للنوازی: ۷/۵۳: جامع الاحادیث للقی: ۱۸۵، کشف الغمۃ: ۱/۹۵، الدعوات: ۲۲۷/۹۰، عن ابن عباس، بخار الانوار: ۲۰/۷۰، و راجح بن متفیہ: ۱۲۵/۱، و جامع الاحادیث للقی: ۱۸۶۔

۲۔ بیشارۃ المصطفی: ۱۵۳، المناقب لابن شہر آشوب: ۲/۱۵، الصواعق المحرقة: ۲۵/۳۲، کتاب عن انس۔

۳۔ جامع الاخبار: ۵۳/۲۵۔

کی موت کے بعد ان سے محبت کرے خداوند عالم اس وقت تک اس کیلئے امن و ایمان لکھتا ہے جب تک سورج نکلتا اور غروب ہوتا ہے۔ اور جو علی کی زندگی میں یا ان کی موت کے بعد ان سے بعض رکھتا ہے اس کی موت جاہلیت کی موت ہو گی اور اس کا حساب و کتاب بہت سخت ہو گا۔ ۱

(۱۵) جناب ابوذر نے فرمایا: میں حضرت رسول خدا ﷺ کو اس حال میں دیکھا کہ حضرت علی بن ابی طالب علیہما السلام کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے اور ان سے فرمایا! اے علی۔ جو تمہاری محبت کے ساتھ مر جائے خداوند عالم اس کا خاتمہ امن و ایمان پر کرے گا اور جو تمہارے بعض میں مر جائے اس کو اسلام سے کچھ بھی نہیں ملے گا۔ ۲

## ۱۱۔ علیؑ کی محبت۔ کمال ایمان و عمل

(۱۶) حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا: اے ابو حسن میری امت میں تمہاری مثال سورہ ”قل هو اللہ واحد“ کی سی ہے جس نے ایک مرتبہ پڑھا اس نے ایک تہائی قرآن کی تلاوت کی، جس نے دو مرتبہ پڑھا اس نے دو تہائی قرآن کی تلاوت کی اور جس نے تین مرتبہ پڑھا اس نے پورا قرآن ختم کیا۔ جو تم سے زبان سے محبت کرے اس کا ایک تہائی ایمان

۱۔ فضائل الشیعۃ: ۵/۳۹، علی الشرائع: ۱۰/۱۲۳، اوفیہ (حیاتی و بعد موتی) بدل (حیاتی و بعد موتی) فی کلام الموصیین و فی حیاتی (غربت) الامالی للصدوق: ۶۷۹/۶۲۶، کلباعن زید بن ثابت و راجح الکافی: ۸/۳۰۲، ۷/۳۷۵ و تاریخ دمشق: ۲/۳۲، ۲۹۲/۸۸۲۳۔

۲۔ الامالی للطوسی: ۵/۳۵، ۱۱۶۷/۱۱۶۷، بحار الانوار: ۴۰/۶۹، ۳۰/۱۰۳۔

مکمل ہے جو تم سے زبان اور دل سے محبت کرے اس کا دو تھائی ایمان  
مکمل ہے اور جو تم سے زبان و دل سے محبت کرے اور ہاتھوں سے  
تمہاری مدد کرے اس کا پورا ایمان مکمل ہے۔ اے اس ذات اقدس کی  
قسم جس نے حق کے ساتھ مجھے نبی بننا کر مبعوث کیا۔ اگر اہل زمین تم سے  
اس طرح محبت کرتے جس طرح اہل آسمان محبت کرتے ہیں تو خداوند  
عالم کسی ایک کو جہنم کے عذاب میں گرفتار نہ کرتا۔ ۱

(۱۷) حضرت رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہٗ سَلَامٌ نے فرمایا: جو قیامت میں اس طرح  
آئے کہ وہ دل سے علیٰ سے محبت کرتا ہے اس کو اس امت کے اعمال کا  
ایک تھائی ثواب ملے گا اور جو ان کو دل سے دوست رکھتا ہو اور زبان سے  
اس کا اظہار کرتا ہے اور ہاتھوں سے مدد کرتا ہے خداوند عالم قیامت کے  
دن اس کو اس امت کے تمام اعمال کا ثواب مرحمت فرمائے گا۔ ۲

## ۱۲۔ سبب قبولیت دعا

(۱۸) حضرت رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہٗ سَلَامٌ نے فرمایا: جو علیٰ سے محبت کرے گا  
خدا اس کے نماز روزہ اور عبادتوں کو قبول کرے گا اور اس کی دعاؤں کو

۱- معنی الاخبار: ۱/۲۳۵، الامال للصدق: ۵۳/۸۲: کلاه عن ابی بصیر عن الام الصادق عن آباؤہ علیہم السلام عن سلمان، روضۃ الوعظین: ۳۰۸ عن سلمان و راجح تاویل الآیات الظاهرة: ۱/۸۲۰/۲:۔

۲- شرح الاخبار: ۱۳۰۸/۳۳۵/۳ عن محمد بن سلام عن الام زین العابدین، تاویل الآیات الظاهرة: ۳/۸۶۱/۲:۔  
عن الحمان بن بشیر در ح ۲ عن محمد بن کثیر عن الام الباقر عن، الفضائل لابن شاذان: ۹۶ و زاد فی صدره (آخر فی  
جرائیل انسقال لی---) والثلاثة الاخيرة خودہ۔

مستحاب کرے گا۔<sup>۱</sup>

### ۱۳۔ قبولیت اعمال

(۱۹) حضرت رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ سَلَّمَ نے فرمایا: اے لوگو جو خداوند عالم کے غضب کو خاموش کرنا چاہتا ہے اور جو اپنے عمل کو قبول کرانا چاہتا ہے اسے علی ابن ابی طالب علیہما السلام سے محبت کرنا چاہیے کیوں کہ ان کی محبت سے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے ان کی محبت گناہوں کو اس طرح پکھلا دیتی ہے جس طرح آگ سیسہ کو پکھلا دیتی ہے۔<sup>۲</sup>

(۲۰) حضرت رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ سَلَّمَ نے فرمایا: اے علی اگر کوئی شخص اس قدر نمازیں پڑھے اور روزے رکھے کہ سوکھ کر کا نشا ہو جائے، تمہاری محبت کے بغیر اس کو نمازو روزہ فائدہ نہیں پہنچائے گا۔<sup>۳</sup>

### ۱۴۔ مغفرت گناہ

(۲۱) حضرت رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ سَلَّمَ نے فرمایا: حضرت علی بن ابی طالب علیہما السلام کی محبت وہ نیکی ہے جسے برائیاں نقصان نہیں پہنچاتی اور علی

۱۔ المناقب للنوار زمی: ۷/۲۰: فضائل الشیعۃ: بشارۃ المصطفی: ۷/۳، مائیہ منقبۃ: ۹۵/۱۳۹: ارشاد القلوب: ۲۳۵۔  
اعلام الدین: ۳۶۳، کشف الغمة: ۱/۱۰۳، کلباعن ابن عمر۔  
۲۔ بیانیق المودة: ۲/۳۰۵، ۱/۳۰۵، ۸/۱۱، عن ابی ذر رضی۔  
۳۔ کفایہ الاشرف: ارشاد القلوب: ۱۵/۳۱، کلاما عن ابی ذر، بخار الانوار: ۳۶/۳۰۲، ۱۳۰/۳۰۲۔

سے بغض وہ خرابی ہے جس کے ساتھ کوئی نیکی فائدہ مند نہیں ہے۔ ۱

## ۱۵۔ پر امن موت

(۲۲) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا علیٰ تمہارے برادران تین موقع پر خوش ہو گے۔ ۱۔ روح نکلتے وقت، اس وقت میں اور تم ان کے گواہ ہوں گے۔ ۲۔ قبر میں سوال کے وقت جس وقت اعمال پیش کئے جائیں گے۔ ۳۔ پل صراط کے وقت جس وقت عام لوگوں سے ان کے ایمان کے بارے میں سوال کیا جائے گا اور لوگ جواب نہ دے سکیں گے۔<sup>۲</sup>

۱۔ قدیماً شکال هما مفاده ان محب على ﷺ يسough له ارتکاب جميع المعاصي اتكللا على محبته عليهما ہو ظاهر الحدیث!

یوجد عده اجوبة عن هذا الاشكال والیک واحداً منها باختصار:

اطلق القرآن الكريم في بعض الموارد عنوان (السيئة) على الذنوب الصغيرة. قال تعالى:

(ان تَجْتَنِبُوا كَبِيرًا مَا تُنْهَى عَنْهُ لَنْفَرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتُكُمْ). (النساء: ۲۱)

فعل اساس هذه الآية لاجتنب الانسان كبار الذنوب لعفاعة الله تعالى عن صغائرها، ومن

هنا فللا ضير ان تنفع حبة على ﷺ في حمو الذنوب الصغار لمن اجتنب الكبار منها لاسيما

وهو الذي عذر رسول الله ﷺ حبه ايماناً وبغضه كفرأ ونفاقاً فلاري بان يكون حبه حسنة

تمحو السيئات كما يقول تعالى: (إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبُنَّ السَّيِّئَاتِ) (هود: ۱۱۳)

الفردوس: ۲۷۲/۲، ۲۵۷/۲، ۲۵۷/۲، عن معاذ بن جبل، المناقب للخوارزمي: ۲۷۲: ۵۲، ۲۷۰/۲، ۲۷۰/۳ کلاما عن

أنس بن مالك: ۲۵۹: ۲، الفتاوى لابن شاذان: ۸۲: عن عبدالله بن عباس، المناقب لابن شهرا شوب: ۱۹۷/۳:

عن أبي عمر.

۲۔ الامامي للصدوق: ۱۵۶/۸۹، ۱۵۶/۸۹، بشارۃ المصطفی: ۱۸۰ کلاما عن الحسن بن راشد عن الامام الصادق عن آباء، فضائل

الشيئات: ۳۶۰/۲۲۶، ۳۶۰/۲۲۶ عن الامام علي وکلاما عنه

(۲۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: علیؑ کی محبت روح نکلنے وقت سب سے زیادہ کام آئے گی۔

## ۱۶۔ پرمسرت ملاقات

(۲۴) حارث اعور کا بیان ہے ایک رات میں حضرت علی بن ابی طالب علیہما السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مولانے دریافت فرمایا: تم کیوں آئے ہو۔ عرض کیا۔ خدا کی قسم! آپ کی محبت کھینچ کر لائی ہے۔ مولانے فرمایا: میں تم سے ایک بات بیان کرتا ہوں اس کا شکر ادا کرو۔ جب میرے کسی چاہنے والے کوموت آئیگی وہ مجھ کو اس صورت میں دیکھے گا جس طرح وہ پسند کرے گا۔ اور مجھ سے بعض رکھنے والے کو جب موت آئیگی وہ مجھے اس صورت میں دیکھے گا جس کو وہ ناپسند کرتا ہے۔<sup>۱</sup>

دنیا سے رخصت ہوتے وقت اس سخت جان کنی کے موقع پر چاہنے والوں کو حضرت علی علیہ السلام کی زیارت اس سے بڑی سعادت اور کامیابی کیا ہوگی۔ یہ صرف زیارت نہیں ہے بلکہ آئندہ تمام سخت ترین موقع میں سلامتی کی بشارت ہے۔

۱۔ دعائم الاسلام: ۷۲/۱:-

۲۔ رجال الکشی: ۱۳۲/۲۹۹، اعلام الدین: ۳۳۸: نجود۔

## ۷۔ پل صراط سے گذر

(۲۵) ابن عباس سے روایت ہے: میں نے حضرت خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا۔ جہنم پر سے گذرنے کا کوئی راستہ ہے؟ فرمایا: ہاں ہے۔ عرض کیا: وہ کیا۔ فرمایا: علی بن ابی طالب علیہما السلام کی محبت۔<sup>۱</sup>

(۲۶) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک چیز سے گزرنے کا ایک پاسپورٹ اور اجازت نامہ ہے۔ پل صراط سے گزرنے کا پاسپورٹ اور اجازت نامہ علی بن ابی طالب علیہم السلام کی محبت ہے۔<sup>۲</sup>

## ۸۔ پل صراط پر ثابت قدمی

(۲۷) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے دل میں علی کی محبت ثابت و استوار ہے۔ اگر پل صراط پر اس کا ایک قدم پھسلے گا تو دوسرا قدم پر پل صراط پر ثابت و استوار رہے گا۔<sup>۳</sup>

(۲۸) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا علی جس مردِ مومن کے دل میں تمھاری محبت ثابت و استوار ہے اگر پل صراط پر اس کا ایک قدم

۱۔ تاریخ بغداد: ۱۲۱/۳، ۱۲۰۳، تاریخ دمشق: ۳۲/۲۳۳/۸۷۲۔

۲۔ المناقب لابن شہر آشوب: ۱۵۶/۲، بخار الانوار: ۳۹/۲۰۲/۲۳۔

۳۔ الحصنون المبشر ق: ۱۱/۵۲۱/۲۷۲، عن محمد بن علی، کنز العمال: ۱۱/۲۲/۳۳۔

پھسلے گا تو دوسرا قدم ثابت و برقرار رہے گا یہاں تک کہ خدا تمہاری محبت کی بنا پر اس کو جنت میں داخل کر دے گا۔<sup>۱</sup>

## ۱۹۔ جہنم سے نجات

(۲۹) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگاہ ہوجا، جو علی سے محبت کرے گا اور ان کی ولایت کو تسلیم کرے گا خدا اس کو جہنم سے آزادی کا پروانہ دے گا اور پل صراط سے گزرنے کا اجازت نامہ مرحمت فرمائیگا۔<sup>۲</sup>

(۳۰) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تمام لوگ علی بن ابی طالب علیہما السلام کی محبت پر جمع ہو جاتے تو خداوند عالم کبھی جہنم کو خلق نہیں کرتا۔<sup>۳</sup>

## ۲۰۔ جنت میں داخلہ

(۳۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت علی کے چاہئے والوں کی مشتاق ہے۔ اس کی روشنی علی کے چاہئے والوں کیلئے بہت تیز ہے، علی کے چاہئے والے دنیا میں رہتے ہوئے جنت کو دیکھ لینے۔<sup>۴</sup>

۱۔ فضائل الشیخیۃ: ۳/۳۸، الامالی للصدوق: ۹۲، ۲۷۹ کلام عن ابی حمزة الشعابی عن الامام الباقر عن آباؤه۔

۲۔ بشارۃ المصطفیٰ: ۳/۳ عن ابن عمر، بخاری الانوار: ۲۷۸، ۳۹: ۵۵، ۲۷۵/۲۸ و ح ۵۳/۱۲۵۔

۳۔ الفردوس: ۳/۳، ۳/۳۵، ۵/۱۳۵: بشارۃ المصطفیٰ: ۲۷/۳۹: کلام عن ابی عباس۔

۴۔ ثواب الاعمال: ۲/۲۲ عن عثیۃ بیان القصب عن الامام الصادق عن آباؤه۔

(۳۲) ابوہریرہ کی روایت ہے ایک دن حضرت رسول خدا ﷺ نے نماز صبح کے بعد فرمایا کیا تم لوگ جانتے ہو جریل کیا پیغام لے کر نازل ہوئے ہیں:

ہم لوگوں نے کہا۔ اللہ بہتر جانتا ہے۔

فرمایا: جریل امین یہ پیغام لے کر نازل ہوئے ہیں۔ خداوند عالم نے جنت میں ایک شاخ لگائی ہے جس کا ایک تھائی حصہ سرخ یاقوت ہے دوسرا تھائی سبز زبرجد ہے تیسرا تھائی تر و تازہ موتی ہے اس میں خدا نے طاق بنائے ہیں اور ہر ایک طاق ہیں جمرے بنائے ہیں اور ہر جمرہ میں درخت لگائیں ہیں حوالی عین اس کو اٹھائے ہوئے ہیں اور اس میں سلسیل کا چشمہ جاری ہے۔ اس کے بعد حضرت رسول خدا ﷺ خاموش ہو گئے۔

اس وقت ایک شخص نے کھڑے ہو کر دریافت کیا۔ یہ شاخ کس کیلئے ہے! آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس شاخ سے متمسک ہونا چاہتا ہے اس کو چاہیے کہ وہ علی بن ابی طالب علیہ السلام سے تمسک اختیار کرے۔ ۱

### (۲۱۔ جنت میں رسول خدا ﷺ کی ہمسایگی)

(۳۳) حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو شخص علیؑ سے محبت کرے گا اور اس دنیا میں ان کی اطاعت کرے گا وہ حوض کوثر پر میرے

۱- المناقب لابن المغازی: ۲۱۸ / ۲۶۳۔

پاس ہوگا اور جنت میں میرے درجہ میں ہوگا اور جو اس دنیا میں علیے بعض رکھے گا اور ان کی نافرمانی کرے گانہ میں اس کو دیکھوں گا اور نہ وہ مجھے دیکھ پائیگا۔ اس کو مجھ سے دور کرد یا جائیگا اس کو باعثیں طرف سے پکڑ کر جہنم میں ڈال دیا جائیگا۔<sup>۱</sup>

### (۳) محبان علی بن ابی طالب علیہما السلام کی خصوصیات

#### ۲۲۔ پاکیزہ ولادت

(۳۴) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو علیؑ کی محبت سے اپنے بچوں کا امتحان لو کیونکہ علیؑ کبھی بھی تم کو گراہی کی طرف دعوت نہیں دیسکے، ہدایت سے دور نہیں کر سکتے جو بچہ علیؑ سے محبت رکھتا ہے وہ تمھارا ہے اور جو ان سے بعض رکھتا ہے وہ تمھارا نہیں ہے۔<sup>۲</sup>

(۳۵) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا علیؑ تم کو صرف وہی دوست رکھے گا جس کی ولادت پاکیزہ ہوگی اور تم سے بعض نہیں رکھے گا مگر صرف وہ جو خبیث الولادۃ ہوگا۔ تم کو دوست نہیں رکھے گا مگر مومن اور تم سے دشمنی نہیں کرے گا مگر کافر۔<sup>۳</sup>

۱۔ الامال للصدوق: ۳۷۱/۳۷۲، بشارة المصطفى: ۳۲ کلاس عن ابن عباس۔

۲۔ تاریخ دمشق: ۳۲/۲۸۸/۸۸۱۸ عن انس۔

۳۔ کمال الدین: ۸/۲۶۱ عن علی بن الحسن الساجع عن الامام الحکمری عن آبائه، الامال للصدوق: ۳۸۹/۳۸۹ عن ابن عباس وفی ای (محبت ولادت) الاحتجاج: ۱/۱۶۹/۳۵۔

یہ پاکیزہ ولادت نہ صرف آخرت میں نجات کا سبب ہوگی بلکہ یہ دنیا میں شریفوں کی بزم میں بیٹھنے کے لائق بناتی ہے۔ علیؑ کی محبت دنیا و آخرت میں عزت اور سر بلندی کا سبب ہے۔

### ۲۳۔ ایمان

(۳۶) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علیؑ کی محبت ایمان ہے اور ان سے بعض کفر ہے۔<sup>۱</sup>

(۳۷) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خداوند عالم فرماتا ہے: میں نے علیؑ کو لوگوں کیلئے پرچم ہدایت قرار دیا ہے جو ان کی پیروی کرے گا وہ ہدایت یافتہ ہے جو ان کو چھوڑ دے گا وہ گمراہ ہے علیؑ سے محبت نہیں کرے گا مگر مومن اور علیؑ سے بعض نہیں رکھے گا مگر منافق۔<sup>۲</sup>

(۳۸) حضرت علی بن ابی طالب علیہما السلام: اگر میں اس تلوار سے مومن کی ناک کاٹ دوں اور کہوں مجھ سے بعض رکھ تو ہرگز نہیں رکھے گا اور اگر میں ساری دنیا منافق کی گود میں ڈال دوں اور کہوں مجھ سے محبت

۱۔ الامانى للصدق: ۳۰/۲۵ عن ثابت بن ابى صفیة عن الامام زین العابدین عن ابی عین جده، بشارۃ المصطفی: ۱۲۰ عن ثابت بن ابى صفیة عن الامام زین العابدین عن ابی عین، کنز القواکد: ۲/۱۳، مائیہ منقبہ: ۷۰/۲۲ کلاما عن ابی حمزة عن الامام زین العابدین عن ابی عین جده و کلبانہ۔

۲۔ الامانى للطوسى: ۳۰۶/۲۱۳ عن داود بن کثیر، تبیہ الخواطر: ۲/۱۱، کلاما عن الامام الصادق و راجع بشارۃ المصطفی: ۹۳/۱۵۳ و شرح الاخبار: ۱/۱۵۳۔

کر تو نہیں کرے گا کیونکہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فیصلہ کن بات فرمائچے ہیں۔ یا علی مومن تم سے بعض نہیں رکھے گا اور منافق تم سے محبت نہیں کرے گا۔<sup>۱</sup>

## ۲۳۔ تقویٰ

(۳۹) حضرت علی بن ابی طالب علیہما السلام: میرے جبیب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اکثر مجھ سے فرمایا کرتے تھے۔ یا علی تمھاری محبت تقویٰ اور ایمان ہے اور تم سے بعض رکھنا کفر و نفاق ہے۔<sup>۲</sup>

(۴۰) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خداوند عالم فرماتا ہے میں نے علیؑ کو ایمان کا پرچم قرار دیا ہے پس جوان سے محبت کرے گا وہ ہدایت کرنے والا ہدایت یافتہ ہے اور جوان سے بعض رکھے گا وہ گمراہ ہے گمراہ کرنے والا ہے کیونکہ ان سے محبت نہیں کرے گا مگر با تقویٰ مومن اور ان سے بعض نہیں رکھے گا مگر بد بخت منافق۔<sup>۳</sup>

## ۲۵۔ سعادت

(۴۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا علیؑ تم میری امت کے

۱۔ نجح البلاغۃ: الحکمة: ۳۲۵، بشارۃ المصطفیٰ: ۷۰ عن سوید بن غفلۃ خودہ، روضۃ الوعظین: ۳۲۳، اعلام الوری: ۳۷۱، وراجح الغارات: ۵۲۰/۲، وشرح نجح البلاغۃ: ۸۳/۳۔

۲۔ الامانی للصدوق: ۷۷، ۳۲۳، بشارۃ المصطفیٰ: ۱۵۲، روضۃ الوعظین: ۱۲۵ کلبی عن الأصحیخ بن نباتة، المناقب لابن شہر آشوب: ۲۰۲/۳ من دون اسنادی المعصوم۔

۳۔ اعلام الدین: ۲۷/۸، بخار الانوار: ۸/۱۹۵، ۵۲/۱۹۵۔

ہادی ہو سعادت مند اور کامل سعادت مند وہ ہے جو تم سے محبت کرے اور تمہارے راستے پر چلے۔ شقی اور بھر پور شقی وہ ہے جو تمہاری مخالفت کرے اور تمہارے راستے سے انحراف کرے۔ یہ سلسلہ قیامت تک جاری ہے۔<sup>۱</sup>

(۲۲) حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا: (۹ رذ الجہ) عرفہ کی شام کو حضرت رسول خداً ہم لوگوں کے پاس آئے اور فرمایا: خدا تم لوگوں پر مبارکت کرتا ہے اس لئے تم لوگوں کو عمومی طور پر معاف کر دیا ہے اور علی کو خاص طور سے۔ میں تم لوگوں کیلئے اللہ کا رسول ہوں میں اپنی طرف سے اپنے رشتہ داروں کو کچھ نہیں دیتا ہوں یہ جبریل امین ہیں انہوں نے مجھے خبر دی ہے سعادت مند اور کامل سعادت مند وہ ہے جو علیؑ کی زندگی میں اور ان کی موت کے بعد ان سے محبت کرے شقی اور بھر پور شقی وہ ہے جو علیؑ کی زندگی میں یا ان کی موت کے بعد ان سے بعض رکھے۔<sup>۲</sup>

## ۲۶۔ شہرت آسمانی

(۲۳) حضرت رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یا علی بشارت ہے اس

۱۔ الہامی للطوسی: ۱۰۹۳، ۳۹۸: عن علی بن جعفر عن الامام الکاظم عن ابی عین جده عن جابر بن عبد اللہ.

۲۔ مجمع الکبیر: ۱۰۲۲، ۳۱۵، ۲۲: فضائل الصحابة لابن حبیل: ۱۱۲۱، ۲۵۸، ۲: نجودہ کلاہ عن عباد الحکی عن الامام الصادق عن ابی عین جده عن فاطمة الصغری عن الامام احسین، کنز العمال: ۱۳۵، ۳۶۳، ۵۸، ۱۳۵: بشارة المصطفی: ۱۳۹، عمر المازنی عن الامام الصادق عن ابی عین جده عن فاطمة الصغری عن الامام احسین عنہما، المناقب للکوفی: ۹۸۵، ۲۸۷: عن ابی ایوب الانصاری نجودہ و راجح ذخیر الحقی: ۱۶۶۔

شخص کیلئے جو تم سے محبت کرے اور تمہاری تصدیق کرے، بدبختی اور جہنم  
 ہے اس کیلئے جو تم سے بعض رکھے اور تمہاری تکذیب کرے۔ تمہارے  
 چاہنے والے ساتویں آسمان پر اور زمین کے ساتویں طبقہ میں اور ان کے  
 درمیان (تمام لوگوں اور مخلوقات میں) مشہور و معروف ہیں۔ یہی لوگ  
 دیندار ہیں، پرہیزگار ہیں، پرسکون و پروقار ہیں، خدا کے سامنے خاکسار  
 ہیں۔ آنکھیں جھکی ہوئی دل ذکر الہی سے خوف زدہ، وہ تم کو حق و لایت  
 کے ساتھ پہچانتے ہیں، وہ تمہارے ذکر فضائل میں رطب اللسان ہیں۔  
 تمہارے اور تمہارے امام فرزندوں کیلئے اشکبار ہیں جو خدا نے اپنی  
 کتاب میں حکم دیا ہے اس دین کے پابند ہیں۔ خدا کے نبی کی طرف سے  
 ان کیلئے دلیل و برہان ہے۔ اولو الامر ہے (یعنی اماموں نے) جو حکم دیا  
 ہے اس پر عمل کرتے ہیں۔ ایک دوسرے رابطہ رکھتے ہیں قطع تعلق نہیں  
 کرتے ہیں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں نفرت نہیں کرتے ہیں۔  
 یقیناً ملائکہ ان پر درود وسلام بھیجتے ہیں ان کی دعاوں پر آمین کہتے ہیں ان  
 کے گناہوں کیلئے طلب مغفرت کرتے ہیں ان کی خدمت میں حاضر  
 ہوتے ہیں ان کے دنیا سے چلے جانے سے ناخوش رہتے ہیں، قیامت  
 تک یہ بھی سلسلہ جاری رہے گا۔

۱- عيون الاخبار الرضا: ۲۱/۲۶۱: فرانکا مکتبین: ۳۱۰/۲۳۸ وفیہ (لتین) بدل (الدین) دکاہ عن علی بن محمدی  
 الرقی عن الامام الرضا عن آباء۔

یعنی یہ خصوصیات صرف حضرت رسول خدا ﷺ کے زمانہ سے مخصوص نہیں ہے بلکہ صحیح قیامت تک حضرت علی بن ابی طالب علیہما السلام سے محبت کرنے والوں کو حاصل ہے۔

### ۳۔ محبت علی بن ابی طالب علیہما السلام۔ نہ غلو نہ تقصیر

دین اسلام دین اعتدال ہے یہاں نہ تفریط کا گذر ہے اور نہ افراط کا نہ دنیا کو بالکل ترک کر دینا اور نہ ہی دنیا میں ڈوب جانا۔ حضرت علی ابن ابی طالب علیہما السلام کی محبت اپنی تمام خصوصیات و اثرات کے ساتھ چاہئے والوں کو افراط و تفریط کی اجازت نہیں دیتی ہے۔ نہ غلو کی اجازت ہے اور نہ تقصیر کی۔ لطف کی بات تو یہ ہے ہم جس علیؑ کی محبت کا دم بھر رہے ہیں خود ان کو نہ غلو پسند ہے اور نہ ہی تقصیر۔

### ۴۔ نہ غلو نہ تقصیر

(۲۴) حضرت علی بن ابی طالب علیہما السلام: حضرت رسول خدا ﷺ نے مجھے بلا یا اور فرمایا! تمہاری مثال عیسیٰ کی طرح ہے یہودیوں نے ان سے بعض و عناد رکھا تو اس کی والدہ پر تهمت لگائی، عیسائیوں نے ان سے محبت کی تو ان کو اس جگہ رکھا جو ان کی جگہ نہیں تھی۔

(مولانا فرماتے ہیں): میرے بارے میں دلوگ ہلاک ہو گئے ایک  
میرے وہ چاہنے والے جو مجھ میں وہ چیزیں قرار دیتے ہیں جو مجھ میں  
نہیں ہے دوسراے مجھ سے بعض رکھنے والے جو میری دشمنی میں مجھ پر  
تہمت لگاتے ہیں۔ ۱

(۳۵) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا علی اس امت میں  
تمہاری مثال عیسیٰ بن مریم کی طرح ہے ان کے سلسلے میں لوگ تین  
حصول میں تقسیم ہو گئے۔ ایک گروہ مومنین کا ہے ان کے جو حواری ہیں،  
دوسرा گروہ ان لوگوں کا ہے جنہوں نے ان سے دشمنی بر قی یہ یہودی ہیں،  
تیسرا گروہ ان لوگوں کا ہے جو غلوکرتے ہیں یہ لوگ غلوکی بنا پر ایمان سے  
خارج ہو گئے۔

میری امت تمہارے بارے میں بھی تین حصول میں تقسیم ہو گی ایک  
تمہارے شیعوں کا گروہ، یہی مومن ہیں، دوسراؤ گروہ تمہارے دشمنوں کا یہ  
بیعت توڑنے والے ہیں، تیسرا گروہ ان لوگوں کا جو تمہارے بارے میں  
غلوکرتے ہیں۔ یہ پرانے انکار کرنے والے ہیں۔ اے علی تم اور  
تمہارے شیعہ جنت میں ہوں گے، تمہارے شیعوں کے چاہنے والے  
بھی جنت میں ہوں گے۔ تمہارے دشمن اور تمہارے بارے میں غلو-

۱- مند ابن حبیل: ۱/۲۷۷، ۲/۳۳۷ عن ناجذ المستدرک علی الصحیحین: ۳/۳۳۷، مند ابو  
یعلی: ۱/۲۷۳، ۲/۵۳۰، تاریخ دمشق: ۲/۲۹۳-۲۹۲، المناقب لابن المغازی: ۱/۱۰۳، الفارات: ۲/۵۸۹،  
الامانی للطبوی: ۲/۲۵۶، کہاگعن ریجیٹ بن ناجذ۔

کرنے والے جہنم میں ہوں گے۔<sup>۱</sup>

(۲۶) حضرت علی ابن ابی طالب علیہما السلام: خدا یا میں تیری بارگاہ میں غلوکرنے والوں سے اسی طرح سے برأت اور بیزاری کا اظہار کرتا ہوں جس طرح جناب عیسیٰ بن مریم نے عیسائیوں سے کیا تھا خدا یا ان کو ہمیشہ ذلیل کر اور ان میں سے کبھی کسی کی مدد نہ کر۔<sup>۲</sup>

## (۵) بعض امام علی بن ابی طالب علیہما السلام

### اسباب و اثرات

#### ۲۸۔ دشمنی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

کبھی کبھی انسان یہ سوچتا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام اور اہل بیت علیہم السلام میں کوئی بھی شخص و عیب نہیں تھا انہوں نے سوائے اچھائی کبھی کے کسی سے کوئی برابر تاوٹک نہیں کیا، بدترین لوگوں کے ساتھ بہترین انداز سے پیش آئے، پھر بھی بعض لوگوں نے ان سے دشمنی بر قی اور بری طرح بر قی۔ اس کی وجہ کیا تھی حضرت علی علیہ السلام اور اہل بیت علیہم السلام نے

۱۔ المناقب للنوافری: ۷/۳۱۸، ۳/۷۱، مائیہ منقۃ: ۱۰۳/۷/۳ و نیہ (الشکون) بدل (الناکثون) کلاماً عن عمر ابن اذنیه عن الامام الصادق عن ابیه عن جده عن الامام احسین۔

۲۔ الامانی للطوسی: ۱۳۵۰/۲۵۰، المناقب لابن شہر آشوب: ۱/۲۶۲ کلاماً عن الاصفی بن نباتة، بحار الانوار: ۲۵/۲۲۶/۷۔

ان کا کیا بگاڑا تھا۔ ذیل کی روایتوں سے آپ کو معلوم ہو گا لوگوں کی اصلی دشمنی رسول اللہ سے تھی جو حضرت علیؓ اور اہل بیت علیہم السلام سے نکالی گئی۔ چہرہ پر نقاب ڈال لینے یا نام بدل لینے سے حقیقت تبدیلی نہیں ہوتی۔ خود حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کی زبان مبارک سے سماught فرمائیں چونکہ تمام ملت مسلمہ حضرت علی بن ابی طالب علیہما السلام کی خلافت کو تسلیم کرتی ہے لہذا کسی بھی طرح کی غلط بیانی یا مبالغہ کا تصور نہیں ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

## ٢٨۔ دشمنی خدا اور رسول

(۲۷) حضرت علی بن ابی طالب علیہما السلام: حضرت رسول خدا علیہ السلام کے تعلق سے قریش کے دل میں جو بھی کینہ تھے وہ مجھ سے نکالے گئے اور میرے بعد میرے فرزندوں سے نکالے جائیں گے۔ میں نے قریش کا کیا بگاڑا ہے۔ اگر میں نے ان کو قتل کیا تو خدا کے حکم سے اس کے رسول کے حکم سے۔ اگر یہ لوگ مسلمان ہیں تو کیا خدا اور رسول کی اطاعت و فرمانبرداری کرنے والے سے اسی طرح کا سلوک و بر تاؤ کرنا چاہیے۔

(۲۸) حضرت علی بن ابی طالب علیہما السلام: خدا یا میں تیری بارگاہ

ا۔ شرح نجیب البلاغہ: ۳۲۸/۲۰، ۶۲۳/۲۰، ۷، یتاجع المودة: ۱/۲۰۷۔

میں قریش کی شکایت کرتا ہوں ان لوگوں نے تیرے رسول ﷺ کے تعلق سے اپنے دلوں میں برا یوں اور غدو کو چھپا رکھا تھا اس وقت یہ لوگ اس کو ظاہر نہیں کر سکے تھے کیونکہ تو ان کے اور رسول کے درمیان حائل ہو گیا۔ اس کا غصہ ان لوگوں نے مجھ پر اتارا اور مجھ پر مسلط ہوئے۔ خدا یا حسن اور حسین کی حفاظت فرماجب تک میں زندہ ہوں اس وقت تک قریش کو ان پر مسلط نہ فرم۔ میری وفات کے بعد تو ان کا محافظ ہے تو ہر ایک چیز پر گواہ ہے۔<sup>۱</sup>

## ۲۹۔ جنگ بدروہنین وغیرہ کے کیفیت

(۲۹) حضرت امام علی بن موسی الرضا علیہما السلام سے لوگوں نے امیر المؤمنین علیہ السلام کے بارے میں دریافت کیا۔ جب لوگ ان کے فضائل و کمالات اور حضرت رسول ﷺ سے ان کی قربت و منزلت سے واقف تھے تو ان کو چھوڑ کر دوسروں کی طرف کیوں گئے۔

امام علیہ السلام نے فرمایا: ان کے فضائل و کمالات کی معرفت رکھنے کے باوجود لوگ ان کو چھوڑ کر دوسروں کی طرف اس لئے گئے کہ انہوں نے ان لوگوں کے باپ، دادا، بھائی، چچا، ماموں اور رشتہ داروں کو جو خدا اور اس کے رسول سے دشمنی رکھتے تھے ان کو قتل کیا تھا۔ جس سے ان کے دل کیوں سے بھرے ہوئے تھے۔ یہ لوگ نہیں چاہتے تھے کہ علیؑ ان پر

<sup>۱</sup> شرح نجیب البلاغ: ۲۰/۲۹۸/۳۱۳۔

حکومت کریں جبکہ دوسروں کے تعلق سے ان کے دلوں میں اس قدر عداوت نہیں تھی۔ اسلئے ان میں سے کسی نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حضرت علی جیسا جہاد نہیں کیا تھا اس لئے وہ علی کو چھوڑ کر دوسروں کی طرف چلے گئے۔  
دعائے ندبہ میں بھی اس کا تذکرہ کیا گیا ہے

(۵۰) ایک دن عثمان نے حضرت علیؑ سے کہا۔ اس میں میرا کیا گناہ ہے کہ قریش آپ سے محبت نہیں کرتے ہیں آپ نے ان کے ایسے ستر بہادروں کو قتل کیا ہے جن کے چہرے سونے کی تلواروں کی طرح تھے۔<sup>۱</sup> درحقیقت یہ خدا اور رسول کی دشمنی تھی جو حضرت علیؑ اور ان کے خاندان والوں سے نکالی جا رہی تھی اور آج تک یہ سلسلہ مختلف شکل و صوت میں جاری ہے۔ اس روز روشن کی امید میں جب حضرت علیؑ ابن ابی طالب علیہما السلام کا فرزند اس طرح کے خبیث وجود سے خدا کی زمین کو پاک و صاف کرے گا۔

### ٣٠\_حدہ

(۵۱) ابن ابی الحدید نے شرح نجح الملاعنة میں لکھا ہے۔ اس آیت "أَمْ  
يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ (نساء

<sup>۱</sup>- عيون اخبار الرضا: ۱۵، علل الشراح: ۱۳۶، ۳۰ فیہ (الحاریین) بدل (الحادیین)۔

<sup>۲</sup>- معرفۃ الصحابة: ۱/۳۳۸، ۸۶۔

(۵۳) خداوند عالم نے ان کو جو اپنے فضل سے عطا کیا ہے اس پر یہ حسد کرتے ہیں؟ کے بارے میں لکھا ہے یہ آیت حضرت علی علیہ السلام کے بارے میں نازل ہوئی ہے ان کو جو خاص طور سے علم عطا کیا گیا تھا۔ ا جب لوگ خداوند عالم کی خاص عنایتوں اور فضل و کرم کیلئے خود میں صلاحیت واستعداد نہیں پیدا کر سکتے تو جن لوگوں کو اللہ نے یہ نعمتیں دی تھیں ان سے حسد کرنے لگے۔ حسد ایمان کو ختم کر دیتا ہے جب خدا رسول پر ایمان نہیں تو خدا اور رسول کے نمائندوں سے دشمنی کی کیا پروا۔

(۵۴) حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام:- ہمارا قریش سے کیا لینا دینا۔ قریش ہمارا کیوں انکار کرتے ہیں کیا خداوند عالم نے ہم اہل بیت کے ذریعہ ان کی بنیادوں کو مضبوط نہیں کیا اور ہماری بنا پر خدا نے ان کو سربلند نہیں کیا۔ خداوند عالم ان کے بجائے ہمارا انتخاب کیا، خدا کے اس انتخاب پر ہم سے ناراض ہو گئے، جس بات سے خدار ارضی تھا اس سے یہ ناراض ہو گئے اور اس کے گرویدہ ہو گئے جو خدا کو ناپسند تھی۔ ہم نے ان کو واجبات اور دین کی تعلیم دی۔ ہم نے ان کو آسمانی کتابیں اور صحیفہ یاد کرائے۔ ہم نے ان کو دین اور اسلام سکھایا۔ تو ہم پر حملہ آور ہو گئے۔ ہماری فضیلتوں کا انکار کرنے لگے۔ ہمارے عمل و کردار پر اعتراض کرنے لگے۔ خدا یا میں تیری بارگاہ میں قریش کی شکایت کرتا ہوں۔ خدا یا تو ہی

ان سے میرا حق لے لے۔ میرے اوپر ہونے والے تمام مظالم کا بدلہ  
لے لے۔ پروردگار امیرا حق لے تو عدل و انصاف سے فیصلہ کرنے  
والا ہے۔<sup>۱</sup>

خدا ہم سب کو اس حسد سے محفوظ رکھے جو دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت کی  
تباء ہی و بر بادی کا سب قرار پاتا ہے۔

### ۳۱۔ جہالت

حضرت رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے انقال کے بعد حکومت کی طرف سے ایک  
مدت تک نقل حدیث رسول پر باقاعدہ پابندی تھی۔ اس زمانہ میں جتنے  
بھی ذرا رُع ابلاغ تھے ان سب پر حکومت کا کنٹرول تھا۔ اس وقت  
حکومت وقت کی پالیسی ان تمام حدیثوں پر بالکل پابندی تھی جو اہل بیت  
علیہم السلام سے متعلق تھیں نہ صرف پابندی تھی بلکہ ان لوگوں کو کھلی  
چھوٹ تھی جو اہل بیت علیہم السلام اور خاص کر علی علیہ السلام کے خلاف  
باتیں کرتے تھے ان لوگوں کی بڑی آوبھگت ہوتی تھی جو حضرت علی علیہ  
السلام کی مذمت کرتے تھے۔

لہذا بہت سے لوگ اپنی جہالت کی بنا پر اہل بیت علیہم السلام کے دشمن  
تھے جس کی واضح مثال وہ شامی ہے جس کی ملاقات شام میں حضرت امام  
زین العابدین علیہ السلام سے ہوئی تھی۔

۱۔ العدد القویی: ۱۸۹، المناقیب لابن شہر آشوب: ۲۰۱، الصراط استقیم: ۳۲۳، نحوہ۔

(۵۳) حضرت علی بن ابی طالب علیہما السلام:- مولانے جناب عقیل کو ایک خط تحریر فرمایا اس میں مولاً کھٹتے ہیں: آج اہل عرب آپ کے بھائی کے خلاف جنگ پر ایک رائے ہو گئے ہیں جس طرح اس سے پہلے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف جنگ کیلئے ایک رائے ہو گئے تھے۔ وہ ان کے حق سے ناواقف اور جاہل تھے اور ان کے فضائل کا انکار کرتے تھے۔<sup>۱</sup>

## حضرت علی بن ابی طالب علیہما السلام سے

### بعض کے اثرات

#### ۳۲۔ رحمت الٰہی سے محرومی

(۵۴) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم: خداوند عالم نے بنی اسرائیل کو اس وقت بارش سے محروم کر دیا جب انبیاء کے بارے میں غلط عقیدہ رکھا اور دین میں آپس میں اختلاف کیا۔ خداوند عالم اس امت کو بھی تحفظ میں بنتلا کرے گا اور بارش سے محروم کر دے گا۔ علی بن ابی طالب علیہما السلام سے بعض رکھنے کی بنابر۔<sup>۲</sup>

۱۔ الغارات: ۲/۳۳۱ عن زید بن وهب: شرح فتح البلاغہ: ۲/۱۱۹، الامامة والسياسة: ۱/۱۵۷ تجوہ و راجح فتح البلاغہ: الکتاب: ۳۲۔

۲۔ المناقب لابن المغازی: ۱/۱۸۶: ارشاد القلوب: ۲۳۶ کلام عن ابن عباس۔

ملت اسلامیہ کی موجودہ حالت اس حدیث کی صداقت کیلئے کافی ہے زیر  
ز میں ذخائر سے مالا مال ہونے کے بعد بھی ہر طرح سے پریشان ہیں سپر  
طاقتیں ان کی دولت لے کر بر بادیاں ان کو تحفہ میں دے رہی ہیں۔  
ہزار پابندیوں کے بعد ایران آج بھی سر بلند ہے۔

### ۳۳۔ ہلاکت

(۵۵) حضرت علی بن ابی طالب علیہما السلام۔ میرے بارے میں تین  
لوگ ہلاک ہو گئے۔ ایک وہ جو مجھ پر لعنت کرے۔ دوسرا وہ جو اس کو غور  
سے سنے۔ تیسرا وہ جو غلط گواہی دے جو مجھ کو برا بھلا کہہ کر حکومت سے  
قریب ہو۔۔۔<sup>۱</sup>

### ۳۴۔ جاہلیت کی موت

(۵۶) حضرت رسول خدا علیہ السلام: جو علی کی زندگی میں اور ان کی  
وفات کے بعد ان سے محبت کرے گا جب تک سورج طلوع اور غروب  
ہوتا ہے خدا اس کیلئے امن و ایمان کی ضمانت لے گا اور جو علی سے بغض  
رکھے گا اس کی موت جاہلیت (یعنی کفر کی موت ہوگی) اور جو کچھ اس نے  
اسلام میں انجام دیا ہے سب کا حساب و کتاب ہوگا۔<sup>۲</sup>

۱۔ الغارات: ۵۸۹/۲: تفسیر فرات: ۲۲/۲۱: عن ابی الحسن، کشف الغمۃ: ۱/۹۳: شرح نجح الملاحۃ: ۱۰۵/۳: کلاہاں  
کھمس و کلبان نحوہ۔

۲۔ اسد الغائب: ۵/۳۳۸، ۱۵/۵۱۵: عن میحیی بن عبد الرحمن الانصاری، فضائل الشیعۃ: ۵/۳۹: علی اشرائیع: ۱۰۰/۱۳۳:  
الاماں للصدق و نقی: ۹۲۱/۲۷۹: والثالثة الاخریة عن زید بن ثابت نحوہ۔

(۷۵) انس بن مالک کی روایت ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کی طرف دیکھ کر فرمایا: اے علی جو تم سے بغض رکھے گا اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔ میدان قیامت میں اس کا حساب و کتاب شدید ہوگا۔<sup>۱</sup>

قیامت میں نجات کیلئے دین اسلام پر موت کا آنا ضروری ہے اور جاہلیت کی موت یعنی کفر و ضلالت کی موت اور کفر و ضلالت کی موت یعنی ابدی ہلاکت و عذاب ابدی۔

### ۳۵۔ اندھا محسور ہونا

(۵۸) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین اور انصار سے فرمایا: میری محبت کی خاطر علیؓ سے محبت کرو اور میر عزت کی خاطر علیؓ کا احترام کرو۔ خدا کی قسم یہ بات جو میں نے تم سے بیان کی یہ اپنی طرف سے نہیں بیان کی ہے خداوند عالم نے اس کا حکم دیا ہے۔ اے عرب کے لوگوں پر بعد جو بھی علی سے بغض رکھے گا خدا اس کو میدان قیامت میں اندھا محسور کرے گا اس کے پاس کوئی دلیل اور جست نہیں ہوگی۔<sup>۲</sup>

(۵۹) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم: حضرت علیؓ کے حق اور ان کی ولایت کا انکار کرنے والا میدان قیامت میں اندھا، بہرا اور گونگلا یا

۱۔ الامانی للمفید: ۷۵/۱۰، بخار الانوار: ۳۹/۲۶۵، ۳۹/۲۶۲۔

۲۔ شواهد التنزيل: ۱/۳۹۵، ۵۲۳/۱، عن ابن تغلب عن الإمام الباقر عن آباء۔

جائیگا۔ میدان قیامت کے اندر ہیرے میں ٹھوکریں کھار ہو گا۔<sup>۱</sup>

## ۳۶۔ آتش جہنم

(۶۰) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم: جہنم کے شعلے دشمنان علیٰ کیلئے ابھی سے بے چین ہیں جب کہ یہ لوگ ابھی دنیا میں ہیں۔<sup>۲</sup>

(۶۱) حضرت رسول خدا: یا علیٰ اگر کوئی شخص جناب نوح کی عمر کے برابر عبادت کرے اور احمد کے پھاڑ کے برابر خدا کی راہ میں سونا خرچ کرے اور اس قدر طولانی عمر پائے کہ پیدل ایک ہزار حج کرے پھر صفا اور مروہ کے درمیان مظلوم مارا جائے لیکن تمہاری ولایت کو قبول نہ کرتا ہو نہ جنت کی خوبیوں نگہ سکتا ہے اور نہ ہی جنت میں داخل ہو سکتا ہے۔<sup>۳</sup>

۱- تفسیر فرات: ۲۷۰/۳، ۵۰۳/۳، المناقب لابن شهر آشوب: ۲۷۳/۳، تاویل الآیات الظاهرۃ: ۸/۸۷۲/۲ کتاب عن ابی ذر۔

۲- ثواب الاعمال: ۲۲۲/۲ عن عتبیۃ بیاع القصب عن الامام الصادق عن آباؤہ علیہم السلام ، بحار الانوار: ۱۱۲/۳۰۲/۳۹

۳- المناقب للخوارزمی: ۲۷۰/۳ عن زید بن علی عن ابی عین جده عن الامام علی علیہ السلام، افردوں: ۵۱۰۳/۳۲۳/۳ عن الامام علی علیہ السلام، عن: بشارۃ الصطفی ۹۳: عن عبد اللہ بن مسعود، المناقب لابن شهر آشوب: ۱۹۸/۳ عن زید بن علی عن ابی عین جده عنه، الصراط المستقیم: ۳۹/۲

## (۶) دشمنان حضرت علی ابن ابی طالب علیہما السلام کی بعض خصوصیات

### ۷۳۔ نجس ولادت

(۶۲) حضرت رسول خدا: یا علی عرب میں صرف وہ تم سے بغض رکھے گا جس کی ولادت ناجائز ہوگی۔ انصار میں صرف یہودی اور بقیہ لوگوں میں صرف شفیقی۔<sup>۱</sup>

(۶۳) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم: اے گروہ انصار اپنی اولاد کے سامنے علی کی محبت پیش کرو اگر وہ قبول کر لیں تو تمہارے ہیں اور اگر انکار کریں تو کسی اور کے ہیں۔

جناب جابر انصاری بیان فرماتے ہیں ہم اپنی اولاد کے سامنے علی کی محبت پیش کرتے ہیں جو قبول کر لیتے ہیں تو ہم سمجھتے ہیں یہ ہماری اولاد ہے جو علی سے بغض رکھتے ہیں ہم ان کا انکار کر دیتے ہیں اور دور کر دیتے ہیں۔<sup>۲</sup>

(۶۴) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم: حضرت علی علیہ السلام کے بارے میں فرمایا: صرف تین لوگ علی سے بغض رکھ سکتے ہیں ایک ولد الزنا

۱۔ المناقب للغوارزی: ۳۳۰، عن ابن عباس، الحصال: ۷۷، عن الحکیم عن الامام علی عہد و فیہ (بن یہضیخ من العرب الادعی، ولا مان بحجم الاشقي، ولا مان النساء الاسلامیة)۔

۲۔ علی الشراحی: ۱۳۳، عن أبي هارون العبدی عن جابر بن عبد اللہ الانصاری۔

دوسرے منافق تیسرے جس کا نطفہ حیض کے عالم میں ٹھہر اہو۔

## ٣٨۔ منافق

(۶۵) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم: علی تم کو بشارت ہو خداوند عالم نے مجھ سے یہ عہد لیا ہے تم کو دوست نہیں رکھے گا مگر مومن اور تم سے بغض نہیں رکھے گا مگر منافق۔<sup>۱</sup>

(۶۶) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم: اے علی تمحاری محبت ایمان ہے اور تمہارا بغض کفر و نفاق۔<sup>۲</sup>

(۶۷) ترمذی نے اپنی سنن میں جناب ابوسعید خدری سے روایت کی ہے، ہم گروہ انصار منافقین کو علی کے بغض سے پہچانتے تھے۔<sup>۳</sup>

۱۔ ایقین: ۵۲/۲۰۳ عن جابر، بخاری الانوار: ۲۷/۱۵۵-۲۷/۱۵۵۔

۲۔ الامال للصدقون: ۱۹۷/۲۰۸ عن محمد بن عبد الرحمن عن أبيه، النصال: ۳۱/۵۵۸ عن عامر بن واشلة، الامال للطوسی: ۳۵۳/۲۰۶ عن سوید بن غفلة وكلب اعن الامام علی، وص ۸/۷۸، الامال للبغید: ۷/۵، بشارة المصطفی: ۱۰، المناقب لابن شہر آشوب: ۱۵۳/۲ او الاربعۃ الاخیرۃ عن عمران بن الصینی وكلب اسن (لائیک۔۔۔) وج ۲۰۶/۳ عن زریں جیش علی الحجۃ۔

۳۔ معانی الاخبار: ۲۰۶، الامال للصدقون: ۷/۲۰۶ عن الصخن بن جابة عن الامام علی عند وفيه (تقوی و ایمان)، بشارة المصطفی: ۹۵ عن عبدالله بن مسعود، کنزۃ الاشراف: ۱۳۵ عن سعد بن مالک، الشاقف فی المناقب: ۱۲۰، ۱۲۳، اصراط المستقیم: ۱۱۷ عن سعید بن مالک۔

۴۔ سنن الترمذی: ۵/۲۳۵، ۳/۲۱۷، فضائل الصحابة لابن حنبل: ۹/۵۷۹، ۹/۲، تاریخ دمشق: ۲۸۵/۲۲ و ۲۸۶، حلیۃ الاولیاء: ۲/۲۹۵، اسد الغابیۃ: ۳/۲۸۹، ۱۰/۳، الصواعق المحرقة: ۱/۱۲۲، رجال اکشی: ۱/۲۱۰ عن جابر نجوا، مجمع البیان: ۹/۱۶۰، العمدۃ: ۱/۲۱۸، ۳/۲۲۳، شرح الاخبار: ۱/۱۲۲، ۱/۱۲۳، المناقب لابن شہر آشوب: ۲۰۷/۳۔

(۶۸) سوید بن غفلہ نے عمر بن خطاب سے یہ نقل کیا ہے انھوں نے دیکھا ایک شخص علی کو گالی دے رہا ہے تو فرمایا تو مجھے منافق لگتا ہے۔ ۱

### ۳۹۔ فاسق

(۶۹) حضرت رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہٗ سَلَامٌ: علیؑ سے بعض نہیں رکھے گا مگر یا منافق یا فاسق اور دنیادار۔ ۲

### ۴۰۔ شفیق

(۷۰) حضرت رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہٗ سَلَامٌ: یا علیؑ تم میرے بھائی ہو میں تمہارا بھائی ہوں۔ تم مجھے سے ہو میں تم سے ہوں۔ اے علیؑ تم میرے وصی ہو جانشین ہو میرے بعد میری امت پر خدا کی جنت ہو جس نے تمہاری ولایت کو قبول کیا وہ کامیاب و سعادت مند ہو گیا اور جس نے تم سے دشمنی برتنی وہ شفیق اور بد بخت ہو گیا۔ ۳

(۷۱) حضرت رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہٗ سَلَامٌ: یا علیؑ تمہارے شیعہ اللہ کے شیعہ۔ تمہارے انصار اللہ کے انصار تمہارے ولی اللہ کے ولی، تمہارا گروہ اللہ کا گروہ یا علیؑ وہ سعادت مند اور کامیاب ہوا جس نے تم سے محبت کی

۱۔ تاریخ بغداد: ۷/۳۵۳، ۳۰۲۳۔

۲۔ تاریخ دمشق: ۲/۲۸۵، ۲۸۱۷، ۸۸۱ عن ابی سعید الحنفی، کنز الفوائد: ۲/۸۳ عن سعید و فیہ (بدائع) بدل (دنیا)

۳۔ الامانی للصدوق: ۲/۳۲۲، ۵۸۸ عن سلیمان بن مهران عن الامام الصادق عن آباء عن الامام علیؑ۔

اور تمہاری ولایت کو قبول کیا اور جس نے تم سے دشمنی کی وہ شقی اور بدجنت ہو گیا۔<sup>۱</sup>

(۷۲) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم: حق علی کے ساتھ ہے اور علی حق کے ساتھ ہیں جس نے علی کی اطاعت کی وہ ہدایت یافتہ ہو گیا اور جس نے نافرمانی کی وہ برباد ہو گیا جس نے ان کو دوست رکھا وہ سعادت مند اور کامیاب ہوا اور جس نے ان سے بعض کیا وہ شقی اور بدجنت ہو گیا۔<sup>۲</sup>  
یہ چند سطیریں امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب علیہما السلام کی شہادت کے ۱۳۰۰ سال کی مناسبت سے تحریر کی گئی ہیں۔ خدا ولایت و محبت مرتضوی کے صدقہ میں قبول فرمائے۔ آمین

الحمد لله اولاً وآخرأ

۱۔ بشارة المصطفى: ۱۸ عن ابن عباس، مشكاة الانوار: ۱۵۲/۳۶۷، روضۃ الوعظین: ۳۲۳۔

۲۔ الاحتجاج: ۱/۲۲۹، ۲/۳۲، عن ابی بکر، حلیۃ الابرار: ۲/۳۱۲، بحار الانوار: ۱۰/۱۲، ۲۳۲۔

ترتیب و پیشکش  
ایسوسی ایشن آف امام مهدی علیہ السلام  
Post Box 19822, Mumbai-400050